سوال

فرض نمازوں میں قنوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی آخری رکعت میں بعدازرکوع ہاتھ اٹھاکرساری زندگی دعاء قنوت ((اللھم اھدنی فیمن ھدیت۔۔۔)) پڑھی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح میں ہمیشہ مشہور دعائے قنوت ((اللھم اھدنی فیمن ھدیت۔۔۔لخ)) یاکوئی اوردعاء فرماتے جیساکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں اس کا زکر ہے سعد بن طارق اشجعی کی روایت ہے کہ :

ال لابیہ یاابت انک قد صلیت خف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وخلف ابی بکروعمروعثمان وعلی رضی اللہ عنہم افکانوایقنتون فی الفجر؟ فقال ای بنی محدث (صحیح ترمذي)

''انہوں نے والدسے یہ کہاکہ اباجان! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اورابوبکروعمروعثمان وعلی رضوان اللہ عنہم اجمعین کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں۔ توکیاوہ فجرمیں قنوت کیاکرتے تھے ؟ توانہوں نے جواب دیا''اے بیٹے یہ بدعت ہے۔''

اورحضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جویہ مروی ہے کہ :

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقنت فی الصبح حتی فارق الدنیا (مسنداحمد)

''نبی کرکریم صلی اللہ علیہ وسلم ساری زندگی نمازصبح میں قنوت فرماتے رہے حتیٰ کہ دنیاسے تشریف لے گئے۔''

تویہ حدیث محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ج1ص342

محدث فتویٰ